موجودہ نازک حالات میں اعتدال پسند جماعتوں کا متحد ہونا پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے ناگزیر ہے، الطاف حسین

اعتدال پسند جماعتیں آپس میں دست وگریباں رہیں تو ملک پر انتہاء پسندوں کا قبضہ ہوجائے گا، الطاف حسین

ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور عوام کے بنیادی مسائل حل ہوں، الطاف حسین

ایم کیوایم کے ہمیشہ عوام کے مسائل کی بنیاد اختلافات ہوئے ہیں، ذاتی اختلافات ایم کیوایم کی روایت نہیں ہے، الطاف حسین

تمام سیاسی قوتوں کو یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے مل جل کر جمہوری عمل کو جاری وساری رکھنا چاہئے، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

ایم کیوایم کے مطالبہ پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ واپس لیا، ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کو بھی مؤخر کردیا ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

میں اعتراف کرتا ہوں کہ آپ نے عوام کے اجتماعی مفادات کی بات کی ہے، وزیراعظم کی قائد تحریک سے گفتگو

نائن زیرو پر وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے الطاف حسین کی ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔7، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کے موجودہ نازک حالات میں اعتدال پسند جماعتوں کا متحد ہونا پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے ناگزیر ہے اگر اعتدال پسند جماعتیں آپس میں دست وگریباں رہیں گی تو پورے ملک پر انتہاء پسندوں کا قبضہ ہوجائے گا۔ یہ بات انہوں نے آج اپنی رہائش گاہ نائن زیرو عزیز آباد میں وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جبکہ رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون، سید مصطفی کمال، ڈاکٹر صغیر احمد، محترمہ نسرین جلیل، سینیٹر بابر غوری، صوبائی وزراء سید سردار احمد، عادل صدیقی، فیصل سبزواری اور قومی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان آدھے گھنٹے تک گفتگو جاری رہی۔ قبل ازیں ایم کیوایم کی جانب سے نائن زیرو آمد پر وزیراعظم اور انکے رفقاء کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور مہمانوں پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ جناب الطاف حسین نے نائن زیرو تشریف آوری پر وزیراعظم اوران کے رفقاء کو دل کی گہرائی سے خوش آمدید کہتے ہوئے ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے مابین مفاہمت کیلئے ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں خصوصاً گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک کے مثبت کردار کو سراہا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان انگنت مسائل اور جس نازک صورتحال سے دوچار ہے اس میں تمام محبّ وطن سیاسی جماعتوں کو نہ صرف قوت برداشت کا عملی مظاہرہ کرنا چاہئے بلکہ ملک کی بقاء وسلامتی اور جمہوریت کے استحکام کیلئے ایسا سیاسی کلچر پروان چڑھانا چاہئے جہاں انتہاء پسندی کی حوصلہ شکنی اور اعتدال پسندی کی حوصلہ افزائی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے اور جمہوری حکومت عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے عملی کردار ادا کرتی رہے۔ دنیا کی سیاسی جماعتوں کے درمیان سیاسی ونظریاتی اختلافات کا ہونا کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن ہر ملک کی محبّ وطن جماعتیں آپس کے اختلافات کے باوجود ملک وقوم کیلئے کڑے اور امتحان کے وقت یکجہتی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ ایم کیوایم، ہمیشہ ملک اور عوام کے بنیادی ایشوز اٹھاتی رہی ہے اور ایم کیوایم کے جہاں جہاں اختلاف ہوئے وہ ذاتی یا پارٹی کے بجائے ملک وقوم اور عوام کے مسائل کی بنیاد اختلافات ہوئے ہیں۔ ذاتی اختلافات ایم کیوایم کی روایت نہیں ہے۔ ہم صرف ملک کی سلامتی وبقاء اور عوام کی فلاح وبہبود چاہتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ملک جن نازک حالات سے گزر رہا ہے اگر ان حالات میں اعتدال پسند جماعتیں آپس میں دست وگریباں رہیں تو وہ وقت دور نہیں جب پورے ملک پر انتہاء پسندوں کا قبضہ ہوجائے گا اور پھر اعتدال پسند جماعتوں کا آپس میں بات چیت کرنا کسی کام نہیں آئے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ حکومت عوامی مسائل کے حل پر بھرپور توجہ دے گی، زبانی وعدوں کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات کرکے عوام کے مسائل حل کرے گی اور عوام کے اجتماعی مفادات کی خاطر ایم کیوایم کو مایوس نہیں کرے گی۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں آپکے خیالات سے مکمل اتفاق کرتا ہوں اور آپ کی باتیں دل سے نکلتی ہیں اور دل پر اثر کرتی ہیں۔ جن مسائل سے آج پاکستان اوران کے عوام کو سامنا ہے اس میں تمام سیاسی قوتوں کو یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے مل جل کر جمہوری عمل کو جاری وساری رکھنا چاہئے اور قومی ایشوز پر سب کو یکجا ہونا چاہئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج بھی میں اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ آپ نے مجھ سے جب بھی گفتگو کی ہمیشہ عوام کے اجتماعی مفادات کی بات کی ہے۔ میں اپنی جماعت کے تمام دوستوں پر واضح کردینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کے بہتر مستقبل کیلئے لبرل اور پروگریسیو جماعتوں کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے میں خلوص نیت سے نائن زیرو آیا ہوں۔ گزشتہ روز میں نے ایم کیوایم کے مطالبہ پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ واپس لینے کا اعلان کیا ہے اور ریفارمڈ جنرل سیلز ٹیکس کو مؤخر کرنے کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ آئندہ بھی اہم فیصلوں اور پالیسی سازی میں ایم کیوایم کے دوستوں کو اعتماد میں لیا جائے گا اور انہیں احساس ہوگا کہ وہ اتحادی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، پاکستان کا معاشی حب ہے اور ملک کے وسیع تر مفاد کی خاطر ہمیں اپنے اختلافات بھلا کر اتحاد کا

مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ قوم کی امیدوں پر پورا اتر سکیں۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ اس وقت پوری قوم کی نگاہیں آپ کی جانب لگی ہوئی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ایم کیوایم ، ملک وقوم کی خاطر حکومت سے بھرپور تعاون کرے گی اور قوم کو امید افزاء پیغام دے گی ۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ وہ جلد لندن آکر ان سے بالمشافہ ملاقات کریں گے۔بعدازاں وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے بھی جناب الطاف حسین سے گفتگو کی ۔

متحدہ قومی موومنٹ دوبارہ ہمارے ساتھ اتحاد میں شامل ہوجائے تاکہ ملکر ملک کی خدمت کرسکیں، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

صدر پاکستان آصف علی زرداری، وفاقی کابینہ، پیپلزپارٹی پاکستان اور اپنی جانب سے وزیراعظم کی ایم کیوایم سے گزارش

وزیراعظم کے جذبہ خیر سگالی، ملک کی نازک صورتحال کوسامنے رکھتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ حکومتی بنچوں پر بیٹھنے کا اعلان کرتی ہے

تاہم رابطہ کمیٹی کا یہ فیصلہ ہے کہ فی الوقت ہم وفاقی کابینہ میں شمولیت کرنے سے قاصر ہیں ہم حکومتی بینچوں پر بیٹھیں گے، رضا ہارون

ایم کیوایم مرکز نائن زیرو پر میڈیا کے نمائندگان کو بریفنگ

کراچی۔۔۔7، جنوری 2011ء

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے متحدہ قومی موومنٹ سے اپنی، صدر پاکستان آصف علی زرداری، وفاقی کابینہ اور پیپلزپارٹی کی جانب سے گزارش کی ہے کہ ہم خلوص نیت کے ساتھ آپ کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں آپ دوبارہ ہمارے ساتھ اتحاد میں شامل ہوجائیں تاکہ ملکر ملک کی خدمت کرسکیں ۔ یہ گزارش انہوں نے جمعہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین اور پیپلزپارٹی کے وزراءاور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہماری اتحادی ایم کیوایم ہم سے روٹھ گئی اور اس وقت جوایشو سامنے آیا وہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ تھا کہ اسے کم ہونا چاہئے میں نے کل پارلیمنٹرین پارٹیز کا اجلاس بلایا جس میں تمام جماعتیں جو پارلیمنٹ میں ہیں ان کی لیڈرشپ نے اجلاس میں شرکت کی جس میں ایم کیوایم بھی شامل تھی اور انہوں نے اپنی طرف سے یہ مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم قیمتوں کوواپس لیا جانا چاہئے، میں نے ان کو اپنی اور ملک کی معاشی مشکلات سے وزارت خزانہ کے ذریعے بریف کیا اور اس اجلاس میں ہماری اتحادی جماعت ایم کیوایم تمام پارلیمنٹرین پارٹیز کی لیڈرشپ کے مطالبہ پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں واپس لے لیں اور اس پر عملدرآمد کرانے کے بعد ہی آج ہم نائن زیرو آئیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسی طریقے سے آرجی ایس ٹی کے مسئلے پر مجھ سے الطاف بھائی نے بات کی تھی میں نے ان کو کہا کہ میں کوئی کام ایسا نہیں کرتا جس میں مشاورت نہ ہو اور آج تک آپ نے دیکھا کہ پاکستان کی تاریخ میں یہ پہلی اسمبلی ہے جس میں ہر کام اتفاق رائے سے ہوا ہے خواہ 18 ویں، 19 ویں ترمیم ہوں یا بلز ہوں اس پر میں تمام لیڈرشپ کو ان کی سیاسی بصیرت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔وزیراعظم نے کہا کہ جس طریقے سے قومی معاملات کے موقع پر ہمیشہ میری الطاف بھائی سے مشاورت رہی ہے اسی طریقے سے میں دورہ عمان پر تھا اور وہاں میری سلطان قابوس سے ملاقات تھی وہاں مجھے اطلاع ملی کہ ہمارے وفاقی وزراء کیبنٹ سے الگ ہوگئے ہیں میں نے الطاف بھائی کو پیغام بھجوایا کہ یہ قومی معاملہ ہے پاکستان کا معاملہ ہے آپ کے وزراء پاکستان کی نمائندگی کررہے ہیں اور وہ عمان میں ملاقاتوں میں شامل ہیں لہٰذا میری گزارش ہے کہ آپ اپنا کابینہ سے علیحدگی کا فیصلہ مئوخر کردیں۔وزیراعظم نے جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ الطاف بھائی نے بابر غوری سے کہا کہ آپ عمان آئے ہوئے ہیں دورہ کریں اس وقت تک مستعفی ہونے کی ضرورت نہیں اور الطاف بھائی نے میری گزارشات کوتسلیم کیا۔اسی طریقے سے یہاں گڈگورننس اور اکاؤنٹیبلٹی کی بات ہوتی ہے میں نے آج بھی الطاف بھائی سے بات کی کہ تمام قومی امور پر ہم آپ سے مشاورت کریں گے اور تمام اتحادیوں سے بھی مشاورت کریں گے اور ہم ایسا متفقہ بل لانے کی کوشش کریں گے جس میں اکاؤنٹیبلٹی ہو۔وزیراعظم نے کہا کہ انتقام اور احتساب نہایت حساس چیز ہے، ہم نہیں چاہتے کہ کوئی کہے کہ ہم انتقامی کارروائی کررہے ہیں، میرے دورہ اقتدار میں کوئی بھی سیاسی قیدی نہیں اور ہم نے کسی سے انتقامی کارروائی نہیں کی جب کہ خود 5 سال جیل میں رہے، کسی کوتنقید کا نشانہ نہیں بنایا جو ہم پر تنقید کرتے ہیں انہیں مثبت لیا۔وزیراعظم نے جناب الطاف حسین کودعوت دیتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں مل کر بیٹھیں اور احتساب کا بل لے کر آئیں کیونکہ ہمیشہ سیاستدانوں پر کرپشن کے چارجز لگتے رہے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ایسا صاف شفاف احتساب کا بل آئے جس پر کوئی انگلی نہ اٹھا سکے۔وزیراعظم نے کہا کہ میں نے صوبائی کابینہ سندھ کوہدایت کی ہے اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے یقین دہانی کرائی ہے کہ سندھ میں تمام ایشو پر وہ ایم کیوایم کوساتھ لیکر چلیں گے اور میں بھی صوبائی حکومت کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ ایم کیوایم کے وزراء کو اپنے کام کی انجام دہی میں جومشکلات درپیش ہیں انہیں فی الفور دور کیا جائے گا۔وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ آج بہت سے ایشوز پر میری ٹیلی فون پر ابھی الطاف بھائی سے بات ہوئی ہے انہوں نے رابطہ کمیٹی سے کہا ہے کہ ایشوز میرے ساتھ طے کئے جائیں۔رات کو بھی گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت

العباد اور وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک نے ان ایشوز پر بات کی اور میں یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم خلوص نیت کے ساتھ اس ملک کی خدمت کیلئے تمام پرگرویسیو فورسز کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں، کراچی ایک اکنامک حب ہے اور جب یہاں ایم کیو ایم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی مس انڈراسٹینڈنگ ہوتی ہے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی اور اسٹاک انڈکس اگر جاتا ہے جس دن یہ دوبارہ قائم ہوتی ہے بزنس بڑھتا ہے، لہٰذا میں امید کرتا ہوں کہ ایم کیو ایم اور اتحادی جماعتیں ملکر ایشو پر کام کریں گی اور ہمیں وسیع تر ملکی مفاد کیلئے ایک ہوجانا چاہئے اور اس میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں جب یہاں آنے لگا تو صدر زرداری سے بھی میں نے بات کی مجھے یاد ہے کہ 1988ء میں جب محترمہ بےنظیر بھٹو شہید نے پہلی مرتبہ سیاست میں حصہ لیا اور کامیاب ہوئی تو انہوں نے مجھ سے بھی کہا کہ میں الطاف بھائی سے ملنا چاہتی ہوں اور آپ میرے ساتھ آئیں مگر اس وقت بھی ایم کیو ایم کے جو جیالے متوالے اور دیوانے ہیں جب میں آیا تو ان کا انتشار تھا کہ میں اس جگہ تک نہیں پہنچ سکا ملاقات ختم ہوگئی اور محترمہ واپس چلی گئیں۔ صدر زرداری کی آمد سے قبل محترمہ نے مجھے دبئی میں بلایا اور کہا کہ مجھے بتائیں کہ پاکستان آنا میں کس شہر میں آؤں جس سے آپ سمجھتے ہوں کہ سیاسی فائدہ ہو، بہت لوگوں نے رائے دی چند ایک آواز تھی جس میں میں تھا اور دیگر تھے کہ آپ کو کراچی آنا چاہیے، اس وقت انہوں نے کہا کہ میں جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اکثریت کہ رائے ہے کہ راولپنڈی آئیں میں نے انہیں بتایا کہ سیاسی طور پر آپ کو یہاں آنا چاہئے یہ شہر بڑا ہے اور آپ کو بڑا استقبال ملے گا۔ جب ٹرک پر کھڑے تھے تو میں نے کہا کہ محترمہ آپ تو کہہ رہی تھی کہ نہیں آنا اس وقت محترمہ نے کہا کہ میری الطاف بھائی کے ساتھ صلح ہوچکی ہے یہ مجھے یاد ہے اور تیسری مرتبہ صدر خود یہاں نائن زیرو آئے۔ مجھے یقین ہے کہ میری پارٹی آپ کے ساتھ چلنا چاہتی ہے اور اصل ایشو پر ملکر ملک کو بحرانوں سے نکالیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم خلوص نیت کے ساتھ آپ کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں اور میں آپ کے پاس آج پہلی مرتبہ آیا ہوں اور میں اپنی پارٹی، صدر زرداری اور کابینہ کی طرف سے آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ دوبارہ ہمارے ساتھ اتحاد میں شامل ہوں تاکہ ملکر ملک کی خدمت کرسکیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جہاں تک صوبائی معاملات ہیں ان میں وزیراعلیٰ سندھ تمام معاملات میں ایم کیو ایم کو ساتھ لیکر چلیں اور اسی طریقے سے کمشنری نظام پر مشاورت کی جائے گی اور اس وقت تک وہ بل مئوخر ہوچکا ہے جب تک اس پر مشاورت نہ ہوجائے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے مزید کہا کہ آج میں زندگی میں پہلی مرتبہ نائن زیرو میں آیا ہوں، میں آج الطاف بھائی کا مہمان ہوں اور میرے ساتھ الطاف بھائی کی کئی مرتبہ ٹیلی فون پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات ٹیلی ویژن اور اخبارات کی حد تک تھی اور انشاء اللہ میں بہت جلد ان سے ملاقات بھی کروں گا۔ آج نائن زیرو پر ایم کیو ایم کی طرف سے اور الطاف بھائی کی ہدایت پر جو میرے رفقائے کار اور میرا یہاں جس خلوص، محبت، شفقت کے ساتھ استقبال کیا گیا ہے اس پر میں آپ کا شکرگزار ہوں۔ میرے ساتھ الطاف بھائی کی کئی بار فون پر گفتگو ہوئی انہوں نے ہر بار قومی ایشوز پر میرے ساتھ بات کی ہے، خواں وہ مہنگائی، بیروزگاری، امن وعامہ، بجلی، گیس، چینی آٹا آر جی ایس ٹی اور دہشت گردی ہو اس پر کئی مرتبہ بات ہوئی اور مجھے خوشی ہے کہ ان میں ایک ایسی سیاسی تربیت ہے جس کا ہاتھ قومی ایشو کے نبض پر ہوتا ہے۔ بعدازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن اعلان کرتی ہے کہ ایم کیو ایم ملک اور جمہوریت کی خاطر ماضی میں بھی قربانیاں دیتی آئی ہے اور آج ایک مرتبہ پھر ملک وقوم کو جمہوریت کی بقاء کیلئے قربانی کی ضرورت ہے اور ملک وقوم کی خاطر وزیراعظم کے جذبہ خیرسگالی اور ملک کی نازک صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ حکومتی بنچوں پر بیٹھنے کا اعلان کرتی ہے تاہم رابطہ کمیٹی کا یہ فیصلہ ہے کہ فی الوقت ہم وفاقی کابینہ میں شمولیت کرنے سے قاصر ہیں ہم حکومتی بینچوں پر بیٹھ رہے ہیں وزیراعظم کے جذبہ خیرسگالی کو سہراتے ہیں لیکن فی الفور وفاقی کابینہ میں شمولیت سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس عزم کا دوبارہ اعادہ کریں گے کہ ایم کیو ایم حکومتی بینچوں پر بیٹھنے کے باوجود یہ باآور کرانا چاہتی ہے کہ ہم ملک وقوم اور عوامی مفاد کے لئے حکومت کے ہر مثبت اقدام کی بھرپور حمایت کریں گے اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے خلاف کئے جانے والے حکومتی فیصلوں کی کھل کر مخالفت کریں گے۔ رضا ہارون نے کہا کہ رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے اراکین کے کل رات بھر طویل اجلاس ہوئے جس میں مشاورت کی گئی اور مشاورت کے بعد ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ملک اس وقت جس نازک دور سے گزر رہا ہے، معاشی بدحالی ہے، امن وامان کی صورتحال خراب ترین ہے، عوام کے اوپر مہنگائی کا بوجھ ہے ان تمام قومی ایشو پر سامنے رکھ کر رابطہ کمیٹی طے کررہی ہے کہ ملک کے وسیع تر مفاد اور جمہوریت کے فروغ کیلئے ماضی کی طرح اس عمل کیلئے تسلسل کیلئے ایم کیو ایم ہر طرح کی قربانی دینے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آج وزیراعظم کے ساتھ دل کھول کر عوامی ایشوز پر گفتگو کی اور ان کی توجہ مبذول کرائی ہمیں خوشی ہے کہ وزیراعظم اور ان کی ٹیم نے ہمیں سنا اور ہمیں بھرپور یقین دہانی کرائی ہے کہ ان تمام ایشو کو حل کرایا جائے گا۔ رضا ہارون نے کہا کہ وزیراعظم نے متحدہ قومی موومنٹ کے مطالبہ پر پیٹرولیم مصنوعات میں اضافہ جو ہوا تھا اس کو واپس لیا جس پر وزیراعظم کا خیرمقدم کرتے ہیں اسی طرح ان کے اس اعلان کا جو انہوں نے آج یہاں قائد تحریک کی رہائشگاہ نائن زیرو پر اکر کیا ہے جس میں آر جی ایس ٹی کا مسئلہ جو کہ صحیح معنوں میں عوامی مسئلہ ہے اس کو مئوخر کرکے ایک بار پھر ایم کیو ایم کے مئوقف کو سراہا ہے خیرمقدم کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں ہماری اور وزیراعظم کی حکومت اسی طرح کرپشن کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کرے گی کرپشن عروج پر ہے، عوام کو روزگار کیلئے مئوثر پلاننگ کی جائے گی اور غیرضروری اخراجات کم کرکے ملک وقوم کو قرضوں سے نجات دلائے گی اور عملی اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، رحمٰن ملک، وزیراعلیٰ سندھ اور گورنر سندھ عشرت العباد سے گفتگو کی ہے اور ان کو نائن زیرو پر خوش آمدید کہا ہے اور ان تمام کی

توجہ انگنت عوامی مسائل پر خود مبذول کرائی ہے اوران کا کہنا ہے کہ آج کے اس دور میں جب انتہاء پسندی عروج پر ہے تو تمام اعتدال پسند قوتوں کا متحد ہونا ضروری ہے اور یہ آج کی ضرورت ہے۔انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے یہ بھی کہا ہے کہ ایم کیوایم نے کبھی ذاتی بنیادوں پر کوئی ایشوز حکومت کے سامنے نہیں رکھے ہیں ہمیشہ عوام کی پریشانی اور حقوق کے حوالے سے ایشوز رکھے ہیں چاہے اور آر جی ایس ٹی ،کمشنری نظام کا مسئلہ ہو ایم کیوایم نے بھرپور آواز اٹھائی ہے۔رضا ہارون نے کہا کہ ہم قائد تحریک الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی لندن و پاکستان کی جانب سے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ،گورنر سندھ عشرت العباد،رحمان ملک ،قائم علی شاہ کا نہ صرف شکریہ ادا کرتا ہوں بلکہ ان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کا نائن زیرو پر پرتپاک استقبال

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی جمعہ کی شام بحثیت وزیراعظم اپنے پہلے دورہ نائن زیرو پہنچے تو اراکین رابطہ کمیٹی ،حق پرست اراکین سینیٹ ،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ،صوبائی وزراء ومشیران اور ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے کارکنان نے اپنے ہاتھوں میں قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر اور ایم کیوایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔نائن زیرو کی گلی میں دونوں اطراف موجود ایم کیوایم کارکنان نے خیر سگالی کے جذبات کے اظہار کیلئے قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حوالے سے فلک شگاف خیر مقدمی نعرے بھی لگا رہے تھے۔وزیراعظم یوسف گیلانی کا استقبال قائد تحریک الطاف حسین کی رہائشگاہ کے قریب واقع ایم پی اے ہاسٹل کے سامنے گاڑی سے اترنے پر کیا گیا اور پھر انہیں پورے احترام کے ساتھ نائن زیرو لایا گیا جہاں انہوں نے ارکان رابطہ کمیٹی رضا ہارون، مصطفیٰ کمال، کنور نوید جمیل،محترمہ نسرین جلیل، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر حیدر عباس رضوی، سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر سید سردار احمد، ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری، سابق وفاقی وزیر سینیٹر بابر خان غوری،صوبائی وزیر عادل صدیقی سے مذاکرات کیے۔یہ مذاکرات تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہے۔اس موقع پر وزیراعظم نے ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال کے علاوہ باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی بات چیت کی۔وزیراعظم اپنے والہانہ استقبال سے بہت مسرور نظر آرہے تھے انہوں نے اپنا استقبال کرنے پر ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں سے بھی بار بار اظہار تشکر بھی کیا۔ان مذاکرات میں وزیراعظم گیلانی کے ہمراہ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن دیگر معزز مہمان بھی موجود تھے ڈاکٹر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد وزیراعظم گیلانی کے ہمراہ نائن زیرو پہنچے۔وزیراعظم نائن زیرو آمد پر متعلقہ اداروں کی جانب سے سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔

الطاف حسین کی صورت میں پہلی مرتبہ کوئی قیادت سامنے آئی ہے جو ملک کو بچانا چاہتی ہے،ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی
عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں اولڈ ملیر سیکٹر میں مارو خاصخیلی گوٹھ،عبدالرحمان جوکھیو گوٹھ،مزار خان جوکھیو گوٹھ
اور ابراہیم حیدری سیکٹر کے بلوچ پاڑہ اور جمعہ بلوچ گوٹھ میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔07/جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی نے کہا کہ ملک کے 98 فیصد غریب عوام کو آنے والی آئندہ نسلوں کی بقاء اور وملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام سے نجات حاصل کرنے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ہاتھ مضبوط کرنے ہونگے۔ان خیالات کا اظہار کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارجز عارف حیدر، اسلم بلوچ واراکین سید معین الدین محمد علی کلمتی ،ندیم سومرو،عزیز الرحمان،ممتاز علی اور گل محمد مینگل نے گزشتہ روز اولڈ ملیر سیکٹر میں مارو خاصخیلی گوٹھ،عبدالرحمان جوکھیو گوٹھ، مزار خان جوکھیو گوٹھ،اور ابراہیم حیدری سیکٹر کے بلوچ پاڑہ اور جمعہ بلوچ گوٹھ میں کے ایم اوسی کے تحت جاری عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ اجتماعات میں عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور ایم کیوایم کی عملی جدوجہداور پالیسیوں کی تعریف کی۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی صورت میں پہلی مرتبہ کوئی قیادت سامنے آئی ہے جو نہ صرف ملک کو بچانا چاہتی ہے بلکہ ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے کام کررہی ہیں۔قائد تحریک الطاف حسین کی 32 سالہ جدوجہداس بات کی دلیل ہے کہ جناب الطاف حسین ہی واحد رہبر ورہنما ہیں جو تنہاء ملک وقوم کا مقدمہ لڑرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کبھی بھی اپنے لئے کچھ نہیں مانگا بلکہ ان کی پوری جدوجہد غریب ومتوسط طبقے کے عوام کے جائز حقوق کے حصول اور ملک

سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے عوام کیلئے ایم کیوایم کی صورت میں ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جہاں ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام متحد ومنظّم ہوکر انقلاب کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں۔انہوں نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے شانہ بشانہ رہ کر اپنی آنے والی نسلوں کی بقاءاور ملک وقوم کی سلامتی کے عملی اقدامات کو پائیہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہوجائیں۔

سابق نگراں وزیراعظم بلخ شیر مزاری سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔7،جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سابق نگراں وزیراعظم بلخ شیر مزاری کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆